109284-حج قران کی نیت سے احرام باندھ کر حج افراد کی نیت میں تبدیل کرنا جائز نہیں

سوال

ایک برس میں نے حج اور عمرہ کی نیت کی اور جب ہماری گاڑی ہمارے گاؤں سے تقریبا دو کلومیٹر دو گئی تو میں نے دیکھا کہ میرے ساتھ والوں نے تو حج افراد کا احرام باندھ رکھا ہے ، تو میں نے بھی ان کی طرح ہی کیا، کیا مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں ہے ؟
یہ علم میں رہے کہ اس کے بعد رمضان المبارک میں کئی بار عمرہ بھی کر لیا ہے ، اس کے بارہ میں معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے .

پسندیدہ جواب

" اگر تو احرام باندھنے سے قبل آپ نے حج قران کی نیت سے حج افراد میں نیت تبدیل کی تو آپ پر کچھ لازم نہیں آتا لیکن اگر آپ نے حج اور عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد اسے صرف حج یعنی حج افراد میں تبدیل کیا تو پھر آپ سے حج قران کا حکم ساقط نہیں ہوگا، اس طرح عمرہ کے اعمال حج میں شامل ہو گئے اور آپ کو تمتع کی ہدی یعنی بکرا ذبح کرنا ہوگا.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق دینے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (162/11).